**Urdu (اردو)**

# انجیلِ شریف کی تاریخ

# انجیلِ شریف کی تاریخ

پچھلے سبق میں، ہم نے یہ سیکھا کہ انجیلِ شریف میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ یہ شیطان کی طرف سے پھیلایا ہوا جھوٹ ہے کہ قادرِ مطلق کی طرف سے نازل کی گئی اس خوبصورت کتاب کو بدل دیا گیا ہے یا منسوخ کیا گیا ہے۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ المسیح نے انجیلِ متی 24:35 میں فرمایا: ''آسمان وزمین تو جاتے رہیں گے، لیکن میری باتیں ہمیشہ تک قائم رہیں گی۔''

یہ سبق، ہمیں انجیلِ شریف کی تاریخ اور اس کے مضامین کے بارے میں زیادہ معلومات دیتا ہے۔

خدا نے روحُ القدس کے ذریعے حضرت عیسیٰ المسیح کے رسولوں کے وسیلے سے انجیلِ شریف کو نازل فرمایا۔ خدا کی طرف سے نازل کی گئی انجیلِ شریف سب سے پہلے یونانی زبان میں لکھی گئی۔ آج بھی بہت سے لوگ اسے یونانی زبان میں پڑھتے ہیں اور اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔

بیشک، کچھ لوگوں کو انجیلِ شریف کے بارے میں اس وجہ سے اشتباہ یعنی شک ہوا ہے کہ اس کا ترجمہ بہت سی دوسری زبانوں میں کیا گیا ہے۔ لیکن جب کسی کتاب کا ترجمہ کیا جاتا ہے، تو اصل زبان میں موجود مضمون ہرگز نہیں بدلتا۔ انجیلِ شریف کے یونانی نسخے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

انجیلِ شریف کے ستائیس حصے ہیں، جنہیں ہم کتابیں کہتے ہیں۔ پہلے چار حصے چار انجیلوں پر مشتمل ہیں، جو حضرت عیسیٰ المسیح کی زندگی اور ان کی تعلیمات کا بیان پیش کرتے ہیں۔ یہ حضرت عیسیٰ المسیح کے بارے میں چار چشم دید گواہیاں ہیں، جنہیں حضرت متی، مرقس، لوقا اور یوحنا (رضی اللہ عنہم) نے تحریر کیا۔

کچھ لوگ اس بات پر الجھن کا شکار ہو جاتے ہیں کہ چار انجیلیں کیوں ہیں۔ قادرِ مطلق نے چار انجیلیں اس لیے عطا کی ہیں کہ یہ انجیلِ شریف کی سچائی کے چار گواہ ہیں۔ عدالت میں اکثر ایک ہی گواہی قابل قبول نہیں مانی جاتی، لیکن جب چار ایماندار آدمی ایک ساتھ گواہی دیں، تو وہ گواہی ثابت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح خدا نے اپنے رحم میں چار گواہیاں دی ہیں، تاکہ ہم حضرت عیسیٰ المسیح کی سچائی کے بارے میں پورا یقین رکھ سکیں۔

چار انجیلوں کے بعد رسولوں کے اعمال کی کتاب آتی ہے۔ ''Apostles'' انگریزی لفظ ہے، جس کا مطلب رسول ہے۔ یہ کتاب اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ کیسے حضرت عیسیٰ المسیح آسمان پر اٹھا لیے گئے اور پھر اپنے کام کو جاری رکھنے کے لیے روحُ القدس کو اپنے رسولوں پر نازل کیا۔

اس کے بعد آنے والی اکیس کتابیں رسولوں کے وہ الہامی خطوط ہیں جو انہوں نے حضرت عیسیٰ المسیح کے ابتدائی پیروکاروں کو لکھے۔ یہ تمام لوگ حضرت عیسیٰ المسیح کی قیامت کے چشم دید گواہ تھے۔ جو کچھ انہوں نے لکھا، اس میں روحُ القدس ان کی رہنمائی کر رہا تھا۔ رسول پطرس (رضی اللہ عنہ) نے دوسرا پطرس 1:20–21 میں اس کے بارے میں لکھا: ''کتابِ مقدس کی کوئی نبوت نبی کی اپنی تعبیر سے نہیں ہوتی، کیونکہ کوئی نبوت انسانی مرضی سے نہیں آئی، بلکہ انسان روحُ القدس کی ہدایت سے خدا کی طرف سے بولتے رہے۔''

انجیلِ شریف کی یہ آیت گواہی دیتی ہے کہ کس طرح خدا نے رسولوں کی رہنمائی کی اور انہیں کلامِ خدا لکھنے کے لیے قائم کیا۔ انجیلِ شریف کی آخری کتاب کو مکاشفہ کہا جاتا ہے، جو یومِ حساب کے بارے میں گواہی دیتی ہے۔

www.taleemulkalam.org

کچھ لوگوں نے انجیلِ شریف کے ان حصوں پر اعتراض کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ یہ ان کی توقعات سے مختلف ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ انجیل ایک ہی کتاب ہونی چاہیے تھی جو سیدھے حضرت عیسیٰ المسیح پر نازل ہوئی ہو۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ انجیلِ شریف شروع سے ہی ان ستائیس کتابوں پر مشتمل رہی ہے۔ یہ روحُ القدس کی وہ گواہی ہے جو رسولوں کے ذریعے حضرت عیسیٰ المسیح کے بارے میں دی گئی۔

آج انجیلِ شریف کی تقریباً 5,800 قدیم یونانی نسخے موجود ہیں، اور اس کے علاوہ 15,000 سے زیادہ دوسری قدیم نسخے اور حوالے پائے جاتے ہیں۔ ان تمام قدیم نسخوں میں یہی ستائیس کتابیں موجود ہیں۔ ان میں سے بہت سے نسخے قرآن سے بھی کافی پہلے کے ہیں۔ یہ نسخے قرآن کے آنے سے پہلے بھی وہی تھیں اور اس کے بعد بھی وہی رہیں۔

پچھلے سبق سے، یاد رکھیے کہ قرآن کم از کم سو مرتبہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ انجیلِ شریف کلامِ خدا ہے۔ قرآن اسی انجیلِ شریف کی موجودگی کی گواہی دیتا ہے جو ستائیس کتابوں پر مشتمل ہے اور جو قرآن سے پہلے موجود تھی۔

انجیلِ شریف کی سب سے مشہور قدیم نسخوں میں سے ایک کو کوڈیکس سینائیٹکس کہا جاتا ہے، جسے تقریباً 300 عیسوی میں نقل کیا گیا تھا اور آج یہ برٹش لائبریری، لندن میں موجود ہے۔ ایک اور قدیم نسخہ کوڈیکس ویٹیکانس ہے، جو تقریباً اسی دور کی ہے اور ویٹیکن لائبریری، روم میں رکھی گئی ہے۔

میرا مقصد یہ ہے کہ آج بھی ایسی تقریباً 5,800 قدیم نسخے موجود ہیں۔ ہمیں ان تک رسائی حاصل ہے اور ہم ان کا مطالعہ کرتے ہیں۔ میں نے خود ان ہاتھ سے لکھے ہوئے نسخوں کی تصویروں کا مطالعہ کیا ہے۔ آپ بھی ان تمام نسخوں کے ہر صفحے کی تصویریں انٹرنیٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ بس "The Center for the Study of New Testament Manuscripts" تلاش کیجیے، یا سیدھے www.csntm.org پر جائیے۔

یاد رکھیے، قرآن سورہ یونس، جو دسویں سورہ ہے، اس کی آیت 94 میں فرماتا ہے:

"اگر تم اس چیز کے بارے میں شک میں ہو جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے، تو ان سے پوچھو جو تم سے پہلے کتاب پڑھتے چلے آ رہے ہیں۔ بیشک تمہارے رب کی طرف سے حق تمہارے پاس آ چکا ہے، پس شک کرنے والوں میں سے نہ بنو۔"

قرآن ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم پہلی کتابوں — یعنی تورات، زبور اور انجیلِ شریف — کی تعلیمات کی تحقیق کریں۔ انجیلِ شریف میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ آج بھی وہ ویسی ہی ہے جیسی شروع میں نازل کی گئی تھی۔ مہربانی کر کے اللہ کی طرف سے نازل کی گئی اس زبردست اور بامقصد وحی کو پڑھیے اور اس کی تحقیق کیجیے۔

ہم سے جڑنے کے لیے نیچے دیے گئے آئیکونز پر کلک کریں۔